

السلام علیکم

مفتی صاحب نیچے بیٹھ کر یا کرسی پر ٹیک لگا کر سونے سے وٹو ٹوٹ جاتا ہے؟ اگر ان دونوں حالتوں میں سرین زمین پر یا کرسی پر لیگی ہوئی ہو تو فتویٰ کس کے قول پر ہے حرک اللہ

الجواب حامدًا ومصليًا

صورتِ مسئلہ میں ٹیک لگا کر سونا اس طرح سے کہ اگر ٹیک ہٹا دی جائے تو سونے والا گر پڑے تو دیکھا جانے گا کہ سونے کی حالت میں مقعد زمین سے اٹھی ہے یا نہیں۔ اگر مقعد زمین سے اٹھی ہوئی تھی تو بالآفاق وضو ٹوٹ جائیگا۔ اور اگر مقعد زمین سے اٹھی ہوئی نہیں تھی تو اس بارے میں دو قول ہیں ایک قول وضوء کے ٹوٹنے کا ہے اور دوسرا قول وضوء کے نہ ٹوٹنے کا ہے اور یہ دوسرا قول امام صاحب کا ہے اور یہی مفتی بے ہے اور فتاویٰ عالمگیری میں اسی قول کو (قال صحیح ان لا ینقض) سے تعبیر کیا گیا ہے اور علامہ ستانی نے اس قول کو اصح قرار دیا ہے۔



لما فی البدائع الصنائح ۱۳۵/۱

عن ابی یوسف رحمہ اللہ انہ قال سألت ابا حنیفۃ
فمن استند الی ساریۃ اورجل فنام ولولا الساریۃ
والرجل لم یتسک قال اذا كانت الیتہ مسوئقۃ
من الارض فلا وضوء علیہ وبہ اخذ عامہ منا اثنا
وهو الاصح۔

وفی الہندیۃ ۱۳/۱

ولونام مستندا الی مالوازیل عندہ لسقط ان كانت
مفردتہ زائلۃ عن الارض نقض بالاجماع
وان كانت غیر زائلۃ فالصحیح ان لا ینقض هكذا
فی التبین۔

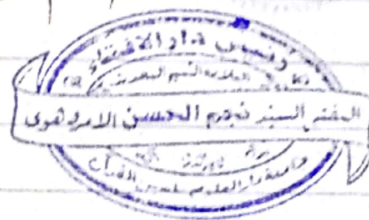
←

وفي الشارحة ١٤/٢
 وينقض حكم النزول بسكته اي قوله الماسكة
 لم يزل نزول مفعولته من الارض وهو النوم على احد
 جنبيه او قفاه او وجهه ، ولا يزل سكته لا
 ينقض وان لحدته في الصلاة او غيرها على المختار
 كالنوم قائما ولو مستنرا اني ما لو ازيل لسقط
 على المذهب . . لو ازيل لسقط اي لو ازيل فالك
 السقي لسقط النائم قوله على المذهب اي على ظاهر
 المذهب عن ابي حنيفة وربه اخذ عامة المنافع
 وهو الاصح كما في البدائع واخبار الطحاوي والقنوري
 وصاحب الهداية النقض .

والله اعلم بالصواب
 كتبه دانيال رمضان

مقتضى في الفقه الاسلامي
 بجامع دار العلوم بامين القوان

١٩ - ٢ - ١٤٤٢ هـ



05 MAR 2021